UNHCR
The UN
Refugee Agency

پاکستان میں پناہ گزینوں
کے لیئے اطلاعاتی کتابچہ

اس کتابچے کا مقصد یو این ایچ سی آر پاکستان کی جانب سے مہاجرتی حیثیت کا تعین کرنے کے لیئے ضابطوں ، پناہ گزین اور مہاجرین کے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے. برائے مہربانی اس کتابچے کو غور سے پڑھیئے اور کسی بھی موضوع کی وضاحت کے لیئے آپ پاکستان میں یو این ایچ سی آر یا اسکے شریک تنظیموں سے مدد مانگ سکتے ہیں.

1. مہاجر کون ہوتا ہے ؟

جن افغان شہریوں کو حکومت پاکستان کی جانب سے ثبوت برائے اندراج (پی او آر) کارڈ ، جن کا معیاد باقی ہے[1] ، دیا گیا ہو ، ایسے لوگوں کو پاکستان کی حکومت اور یو این ایچ سی آر کی جانب سے مہاجر تصور کیا جاتا ہے. اس لیئے جن لوگوں کے پاس جائز کارڈ ہیں ، ان کو مہاجر کی حیثیت کے تعین کرنے کے عمل (آر ایس ڈی) سے نہیں گزارا جائے گا کیونکہ ان کی حیثیت مہاجرت پہلے سے تسلیم شدہ ہے. البتہ دیگر مقاصد کی خاطر ان مہاجرین کی حفاظتی ضروریات کی جانچ کی جا سکتی ہے(دیکھیئے نقطہ 2.i).

مہاجر کی حیثیت کا تعین کرنے کے عمل کے تحت یو این ایچ سی آر بذریعہ ضابطہ تعین حیثیت مہاجر کسی بھی ایسے شخص کو جو پاکستان کا شہری نہ ہو ایک مہاجر کے طور پر تسلیم کرسکتا ہے بشرطیکہ وہ خاص شرائط پر اترتا ہو. یو این ایچ سی آر کے مینڈیٹ اور بین الاقوامی قانون کے تحت ، اپنے آپ کو مہاجر منوانے کے لیئے ، آپ کو ثابت کرنا ہے کہ:

- آپ اپنے ملک سے باہر ہیں ؛ اور
- آپ ایک ثابت شدہ خوف کی وجہ سے ، کہ آپ کے ساتھ ایذارسائی روا رکھی جائے گی ، (مثلاً آپ کی زندگی ، ازادی اور دیگر انسانی حقوق کو خطرہ) کی وجہ سے واپس جانے پہ راضی نہیں.
- اپنے نسل ، مذہب ، قومیت ، سیاسی رائے یا کسی خاص معاشرتی گروہ کا حصہ ہونے کی وجہ سے

یا یہ کہ:

- آپ اپنے ملک کو واپس جانے کے قابل نہیں کیونکہ آپ کی زندگی ، جسمانی سالمیت یا ازادی کو جنگ یا دیگر عمومی تشدد کی وجہ سے خطرہ ہے.

چونکہ پاکستان میں رہنے والے افغان شہریوں میں سے بہت کم تعداد کے لوگ مہاجر کی تعریف میں دیئے گئے شرایط پر اتر سکیں گے ، لہذا لوگوں کو درخواست جمع کرنے سے پہلے بغور سوچ لینا چاہیئے اور ایک لمبے ضابطے سے گزرنا چاھیئے جو کہ مقررہ یو این ایچ سی آر دفاتر اور اس کے معاون دفاتر میں کئی بار آنے کا متقاضی ہے.

2. ایک شخص کو مہاجر کیسے تسلیم کیا جاتا ہے ؟

پاکستان مہاجرین کی حیثیت سے متعلق معاہدہ 1951 اور 1967 کے پروٹوکول کا دستخط کنندہ نہیں ہے جو معاہدہ دستخط کرنے والے ممالک سے تقاضا کرتا ہے کہ مہاجر کی حیثیت کا فیصلہ کرنے کے لیئے خود انتظامات کرے. پاکستان نے قومی مہاجرین قانون سازی نہیں کی. اس وجہ سے ، یو این ایچ سی آر حکومت پاکستان کی جانب سے مہاجرین کی حیثیت طے کرنے کا کام سرانجام دیتا ہے.

مہاجر کے طور پر تسلیم کیئے جانے کے لیئے ، آپ کو کئی مراحل سے گزرنا پڑتا ہے اور کسی بھی مرحلے پر آپ کا کیس رد کیا جا سکتا ہے. ہر مرحلے کی تفصیلی تشریح یہاں نیچے دی گئی ہے:

i. ضروریات تحفّظ جانچنا:

پہلے قدم کے طور پر ، آپ کو آپ کی ضروریات تحفّظ کی جانچ پڑتال (پروٹکشن نیڈز اسسمنٹ یا پی این اے) سے گزرنا پڑے گا جو کہ افغان پی او آر کارڈ رکھنے والوں کے لیئے بھی دستیاب ہے. پی این اے انٹرویو کے لیئے درخواست دینے کے لیئے آپ کو اپنے رہائش کے مطابق نیچے دیئے گئے یو این ایچ سی آر یا شریک تنظیموں کے دفاتر[2] میں انا چاہیے:

خیبر پختونخوا صوبے میں:

- پشاور میں یو این ایچ سی آر کا دفتر (پشاور ، چارسدہ اور نوشہرہ کے لیئے) ؛
- کوہاٹ میں شارپ کا دفتر (کوہاٹ ، ہنگو ، بنوں ، کرک ، لکی مروت ، ڈیرہ اسماعیل خان اور ٹانک کے لیئے) ؛
- مردان میں شارپ کا دفتر (مردان ، مالاکنڈ ، دیر بالا ، دیر پایان ، بونیر ، صوابی ، چترال اور سوات) ؛
- ہری پور میں شارپ کا دفتر (ہری پور ، ایبٹ اباد اور مانسہرہ).

1

[1] موجودہ پی اور کارڈوں کی معیاد 31 دسمبر 2015 تک ہے.
[2] ان دفاتر کے پتے اور فون نمبر کتابچے کے آخری صفحوں میں دیئے گئے تفصیلی ضمیمے میں درج ہیں.

صوبہ بلوچستان میں:

- کوئٹہ میں سحر کا دفتر

پنجاب اور اسلام اباد کے وفاقی علاقے میں:

- اسلام اباد میں شارپ کا دفتر

صوبہ سندھ میں:

- کراچی میں شارپ کا دفتر

اصل دستاویزات جیسے پاسپورٹ ، شناختی کارڈ اور پیدایش/موت/شادی/طلاق کے دستاویزات اور روزگار کا ریکارڈ ، اگر موجود ہیں ، ضرور لائیں. ان دستاویزات کی نقل نکالی جائے گی اور اصل دستاویزات آپ کو واپس دے دیئے جائیں گے. برائے مہربانی یاد رکھیئے کہ ایسے دستاویزات حاصل اور ہمارے حوالے نہ کریں جو حکومت کے کسی ذمہ دار اہلکار کی طرف سے جاری کردہ نہ ہوں اور اصلی نہ ہوں کیونکہ آپ سے یہ نہیں مانگا جا رہا کہ آپ اپنے دعوی کو دستاویزی ثبوتوں سے ثابت کریں کیونکہ آپکے اجزائے دعوی کو ثابت کرنے لیئے دستاویزی شہادت درکار نہ ہے. اس کے برعکس ، اگر آپ نے کوئی جعلی دستاویز داخل کر دیا تو آپ سے دھوکہ دہی کی تفتیش شروع کی جا سکتی ہے اور/یا آپ کی درخواست رد بھی کی جا سکتی ہے.

آپ کو اپنے مادری زبان یا کوئی اور زبان میں ایک درخواست لکھنی ہو گی. اگر آپ پڑھائی لکھائی نہیں کر سکتے ، تو آپ کی درخواست لکھنے میں آپ کی مدد کی جائے گی. تاہم ، آپ کی جانب سے حفاظتی ضروریات کے جائزے (پروٹکشن نیڈز اسسمنٹ یا پی این اے) کی اس درخواست کی وجوہات آپ کو خود بیان کرنے پڑیں گے ، اپنے گھر کے تمام ممبران کے نام فراہم کرنے ہونگے ، پاکستان میں آپ سے رابطے کے معلومات اور پاکستان پہنچنے کی تاریخ بتانی ہو گی.

پھر آپ کو پی این اے انٹرویو کے لیئے ملاقات کے وقت کا کاغذ دیا جائے گا جس پر یو این ایچ سی آر کے متعلقہ شریک تنظیم میں آپ کے انٹرویو کی تاریخ کی تصدیق ہو گی. پی این اے انٹرویو کا مقصد آپ کے حفاظتی ضروریات کے متعلق معلومات اکھٹے کرنا اور جاننا کہ آپ کیوں مدد مانگ رہے ہیں.

پی این اے انٹرویو کے روز آپ کو سارے ہمراہ اہل خانہ بشمول چھوٹے بچوں اور آپ پر منحصر دوسرے لوگوں کے ساتھ موجود ہونا پڑے گا. اگر ایک یا ذیادہ اہل خانہ حاضر نہیں ہو سکتے ، تو آپ کو ان کی غیر موجودگی کے وجوہات فراہم کرنے ہونگے. آپ کا پی این اے انٹرویو کسی اور تاریخ کو منتقل کر دیا جائے گا جب آپ کے سارے اہل خانہ موجود ہوں گے.

پی این اے انٹرویو کے دوران اکھٹے کیئے گئے معلومات یو این ایچ سی آر کو دے دیئے جائیں گے تاکہ وہ فیصلہ کر سکے کہ ایا یو این ایچ سی آر کی مداخلت کی ضرورت یا امکان ہے یا نہیں. انٹرویو کے نتیجے اور نشاندہی کیئے گئے ضروریات کی بنیاد پر آپ کا کیس نیچے دیئے گئے خدمات (لسٹ مکمل نہیں ہے) میں سے ایک کے حوالے کیا جائے گا:

- یو این ایچ سی آر کی جانب سے آپ کو مہاجر تسلیم کیا یا نہ تسلیم کیا جانا یعنی (آر ایس ڈی)
- خاندان تلاش کرنا مع عالمی کمیٹی برائے ریڈ کراس (آئی سی آر سی)
- قانونی امداد ، مثلاً غیر قانونی گرفتاری یا حراست کے کیسوں میں قانون برائے مہاجرین کی بنیاد پر حکومتی اہلکاروں / پولیس کے ساتھ مداخلت یا خاندانی تنازعات کے کیسوں میں.
- نفسیاتی مشاورت / علاج
- طبی خدمات
- پیشہ وارانہ ٹریننگ
- تعلیمی داخلہ جات
- رضامندی سے واپس جانےوالوں کی مدد کرنا
- مخصوص حفاظتی خطرات سی نبرد ازما پی او آر کارڈ رکھنے والے افغانوں کی از سر نو ابادکاری کے لیئے کیس کا جائزہ لینا

پی این اے انٹرویو کا محتاط جائزہ لینے کے بعد آپ کو یو این ایچ سی آر کا تحریری فیصلہ ایک خط کی شکل میں ارسال کر دیا جائے گا.

ii. <u>رجسٹریشن یا اندارج:</u>

اگر آپ کا کیس مہاجرتی حیثیت کے تعین (آر ایس ڈی) کے لیے بھیجا جاتا ہے ، تو آپ کے انگلیوں کے نشانات کو پی او آر کارڈ رکھنے والوں کے ڈیٹابیس سے مقابلتاً تصدیق کرنے کے لیئے جانچا جائے گا (اگر آپ افغان شہری ہیں) اور پھر آپ کو رجسٹریشن انٹرویو کے لیئے وقت دیا جائے گا.

رجسٹریشن انٹرویو کے دن تمام موجودہ اہل خانہ بشمول چھوٹے بچے اور دیگر منحصرین بمع آپکی موجودگی ضروری ہے. <u>غیر حاضر افراد کا اندارج یا رجسٹریشن نہیں ہو سکتا.</u>

رجسٹریشن انٹرویو کے دن اگر آپ کے اہل خانہ میں سے ایک یا ایک سے ذیادہ ممبران نہیں آ سکتے تو برائے مہربانی اپنے انٹرویو کے لیئے ایسا دن رکھنے کی درخواست کیجیئے جب غیر حاضر اہل خانہ دفتر حاضر ہو سکیں . اگر اہل خانہ کا کوئی فرد کسی شدید بیماری ، سخت معذوری ، حراست یا مشابہ وجوہات کی وجہ سے مستقل طور پر انٹرویو میں انے سے قاصر ہے تو آپ کو ثبوت کے دستاویزات داخل کرنا ہونگے (جیسے طبی دستاویزات) اور پھر ان کے بغیر انٹرویو کر سکیں گے. پھر بھی ، اہل خانہ کے اس ممبر کے لیئے ضروری ہے کہ جتنا جلدی ہو سکے وہ دفتر آ کر اپنی رجسٹریشن کروا لے. اگر رجسٹریشن کے بعد آپ کے خاندان میں بچہ پیدا ہو جاتا ہے ، برائے مہربانی یو این ایچ سی آر کو جلد از جلد مطلع فرمائیں. بچے کی رجسٹریشن کے لیئے آپ کو بمع بچہ ہمراہ ویکسین کارڈ یا سند پیدائش یو این ایچ سی آر لانا ہو گا.

علاوہ ازیں آپ کو وہ سارے دستاویزات جو آپ کے درخواست سے تعلق رکھتے ہوں جیسے پاسپورٹ ، تذکرہ ، پیدایش/موت/شادی/طلاق کے سرٹیفیکیٹ اور روزگار کا ریکارڈ ، اگر موجود ہوں ، اپنے ساتھ لانے چاہیئں.

رجسٹریشن انٹرویو میں ، آپ کو اپنے تمام اہل خانہ (خاوند ، بیوی ، بچے ، ماں ، باپ ، بہن ، بھائی) اور نزدیکی رشتہ داروں (چاچا ، چاچی ، ماما ، مامی ، نانا ، نانی ، دادا ، دادی) کے نام دینے ہونگے جو پاکستان میں رہتے ہیں بشمول ان کے نام جو آپ کے گھر میں نہیں رہتے ، اپنے ابائی وطن میں موجود آپکے اہل خانہ والوں اور نزدیکی رشتہ داران کے نام اور ان کے نام بھی جو شاید باہر رہتے ہوں. آپ کو پاکستان میں اپنا صحیح ایڈرس اور ٹیلیفون نمبر دینا چاہیئے تاکہ ہم آپ سے رابطہ کر سکیں. ہم آپ سے پاکستان پہنچنے کی تاریخ ، اپنا آبائی وطن چھوڑنے کے وجوہات اور یہ کہ کیا آپ اپنے وطن واپس جا سکتے ہیں کہ نہیں ، پوچھیں گے.
رجسٹریشن انٹرویو کے دوران آپ کے تمام اہل خانہ کی تصاویر لی جائیں گی اور یو این ایچ سی آر ان کو محفوظ رکھے گا. مختلف ڈیٹابیسوں کے ذریعے آپکی شناخت کی تصدیق کرنے کے لیئے یو این ایچ سی آر آپ کا بائیو میٹرک ڈیٹا (انگلیوں کے نشان ، انکھوں کا سکین ، وغیرہ) لے گا.
رجسٹریشن انٹرویو کے دوران آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کونسی زبان انتخاب کرتے ہیں اور مہاجرتی حیثیت کے تعین (آر ایس ڈی) والے انٹریو کے لیئے مرد یا عورت ترجمان چاہتے ہیں.
رجسٹریشن انٹرویو کے آخر میں آپکے اہل خانہ کو پناہ گزین ہونے کا ایک سند دیا جائے گا (جس کی تجدبد ہر تین ماہ بعد آپ کی مہاجرتی حیثیت کے تعین کے دوران ہو گی) اور آپ کے آر ایس ڈی انٹرویو کے لیئے آپکو ایک سلپ/خط دیا جائے گا جس پر انٹرویو کا وقت درج ہو گا. پناہ گزین کا سند تصدیق کرتا ہے کہ آپ یو این ایچ سی آر میں درج شدہ ہیں اور ابھی آپ اپنے مہاجرتی حیثیت کے تعین کے مراحل سے گزر رہے ہیں.

.iii **<u>آر ایس ڈی انٹرویو:</u>**
رجسٹریشن کے بعد ، آپ کو آر ایس ڈی انٹرویو کے لیئے بلایا جائے گا. انٹرویو کے دن اپنے تمام موجود اہل خانہ کو لانا ہو گا (دیکھیئے سکشن 2.ii) اور رجسٹریشن کے وقت ملاقات کی پرچی یا خط بھی لانا ہوگا. آپ کے مہاجرتی حیثیت کے دعوے کے تعین کے لیئے یو این ایچ سی آر آپکے بیانات پر انحصار کرتی ہے اس لیئے سچ بولنا اہم ہے. جہاں تک ہو سکے اپنے بیانات کی عیانت میں متعلقہ دستاویزات بھی فراہم کیجیئے. شناختی کارڈ یعنی تذکرہ ، عسکری خدمت کے اسناد ، مکتب یا یونیورسٹی کے تخصیصی اسناد ، سیاسی پارٹی کے ممبر ہونے کے کارڈ یا دستاویزات ، پیدائش/موت/شادی/طلاق کے دستاویزات ، وظیفے کے دستاویزات اور پولیس حراست سے ازادی کے دستاویزات ، وغیرہ بھی مفید ثبوت فراہم کرسکتے ہیں.
آپ کا فرض بنتا ہے کہ سچے او مکمل حقائق اور آپ کے پاس موجود کوئی بھی ٹھوس شواہد یو این ایچ سی آر کو فراہم کریں تاکہ اپکے دعوے کا صحیح جائزہ لیا جا سکے. یو این ایچ سی آر سمجھتا ہے کہ شاید درخواست دہندوں کو اپنے ملک سے تمام دستاویزات لانے کا موقع نہیں ملا ہو. اس لیئے شواہد کے حمایتی دستاویزات کی عدم فراہمی آپکے خلاف جائے گی جبکہ جعلی دستاویزات فراہم کرنے پر دغا بازی کے الزم میں آپ پر پابندیاں لگائی جا سکتی ہیں.
برائے مہربانی یاد رکھیئے کہ خاص نکات کی وضاحت کے لیئے آپ کو ایک سے ذیادہ دفعہ انٹرویو کے لیئے بلایا جا سکتا ہے.

.iv **<u>آر ایس ڈی کا پہلی دفعہ کا فیصلہ :</u>**
انٹرویو(ز) کے بعد آپ کو بذریعہ خط مطلع کیا جائے گا کہ ایا آپ کو مہاجر کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے یا نہیں. یاد رہے کہ خاص طور پر پیچیدہ کیسوں کے آر سی ڈی ضوابط مکمل ہونے میں کئی مہینے لگ سکتے ہیں.

تسلیم کیا جانا

اگر آپ کو مہاجر تسلیم کر لیا جاتا ہے تو یو این ایچ سی آر آپ کو دفتر آنے کو کہے گا اور آپ کے اہل خانہ کے ہر ممبر کو شناختی کارڈ برائے مہاجر دیا جائے گا. یہ کارڈ 12 مہینے تک قابل استعمال ہو گا اور خارج از معیاد ہونے پر قابل تجدید ہے. یہ آپ کو پاکستان میں طویل المدت مہاجرتی رہائش کی اجازت نہیں دیتا بلکہ آپ کو پاکستان میں عارضی رہائش کی اجازت دیتا ہے اور آپ کو بزور اپنے ملک بھیجے جانے سے تحفظ فراہم کرتا ہے. اسی اثنا میں یو این ایچ سی آر آپ کے لیئے طویل المدت حل ڈھونڈنے میں آپ کی مدد کرے گا.

رد ہو جانا

اگر مہاجر کی حیثیت حاصل کرنے کے لیئے آپکی درخواست آر ایس ڈی کی پہلی انٹرویو کے بعد رد کر دی جاتی ہے ، تو آپ کو یو این ایچ سی آر کی طرف سے ایک خط ملے گا جس میں اس کی وضاحت کی گئی ہو گی. اس خط میں یہ بھی وضاحت ہو گی کہ آپ کو یو این ایچ سی آر کے متعلقہ دفتر میں اپیل کا حق ہے. تاکہ آپ کے کیس پہ نظرثانی ہو سکے. یہ اپیل رد ہونے کی خبر سے ایک مہینے کے اندر اندر داخل کرنی ہو گی.

.v **<u>آر ایس ڈی میں پہلی دفعہ مسترد ہونے کے خلاف اپیل:</u>**
اگر آپ پہلے ان انٹرویو میں مہاجرت کی حیثیت حاصل کرنے کی درخواست مسترد کر دیئے جانے کے خلاف اپیل کرنا چاہتے ہیں ، تو آپکو تحریری دلائل پیش کرنے ہونگے. ہماری سفارش آپکو یہ ہے کہ دلائل تحریر کرتے وقت آپ کو موصول شدہ رد ہونے کے خط میں دیئے گئے اعتراضات پر توجہ فرمائیں اور ان حقایق پر توجہ دیں جو آپکے دعوے کے لیئے سب سے ذیادہ اہم ہیں یعنی ان وجوہات پر کہ آپ اپنے ملک کیوں نہیں جا سکتے. علاوہ ازیں ، اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آر ایس ڈی ضابطہ کے دوران بعض واقعات آپ کے دعوی کے پیش کرنے کی اہلیت پہ اثر انداز ہوئی ہے مثال کے طور پر ، انٹرویو کے دوران لسانی مشکلات ، تو آپ کو چاہیئے کہ اپنے اپیل کے خط میں اس پر بھی روشنی ڈالیں.
اپیل کا خط متعلقہ یو این ایچ سی آر دفتر یا شریک دفتر کو سونپنا چاہیئے جس کے بعد اگر ضرورت پڑے تو آپ کو اپیل انٹرویو کے لیئے بلایا جا سکتا ہے. اگر ایسا نہیں ہوتا تو آپ کا کیس آپکی اپیل والی خط اور فائل کو دیکھتے ہوئے فیصلہ کیا جائے گا.
اپیل کے مرحلے پر ازادانہ اور غیرجانبدارانہ نظرثانی کو یقینی بنانے کے لیئے آپکا اپیل انٹرویو اور فیصلہ ، آپ کی پہلی فرصت والی آر ایس ڈی انٹرویو کرنے والے سے مختلف کیس ورکر کرے گا.

.vi **اپیل کا فیصلہ:**
پہلافیصلہ مسترد کیئے جانے پہ
اپیل کے موقع پر اگر پہلی فرصت کے انٹرویو پہ کے بعد کیا گیا فیصلہ رد کر دیا جاتا ہے ، تو آپ کو مہاجر کی حیثیت عطا کر دی جائیگی. یو این ایچ سی آر آپ کو دفتر بلا کر آپ کے اہل خانہ میں سے ہر ایک کو مہاجرین کا شناختی کارڈ دے دے گا. یہ کارڈ 12 مہینے تک قابل استعمال رہے گا اور معیاد ختم ہونے پر تجدید کی جائے گی. یہ کارڈ آپ کو پاکستان میں طویل المعیاد مہاجرت نہیں دیتا بلکہ یہ آپ کو پاکستان میں عارضی رہائش کی اجازت دیتا ہے اور یہ آپ کو اپنے آبائی ملک بزور بھیجے جانے سے محفوظ رکھتا ہے. اسی اثناء میں ، یو این ایچ سی آر آپ کے لیئے طویل المعیاد حل ڈھونڈنے میں آپ کی مدد کرے گا.

پہلی فرصت کے انٹرویو پر کیا ہوا فیصلہ قایم رہتا ہے

اگر پہلی فرصت کے انٹرویو پر فیصلہ برقرار رکھا جاتا ہے یعنی اگر اپیل کے مرحلے پر آپ کا دعوی برائے حیثیت مہاجر رد کر دیا جاتا ہے ، پھر آپ کو مزید کوئی حق اپیل نہ ہے. آپ کو پناہ گزین سرٹیفیکیٹ میں توسیع نہیں دی جائے گی اور یو این ایچ سی آر آپ کا کیس بند کر دے گا. مزید یہ کہ آپ کو یو این ایچ سی آر اور اس کے شریک تنظیموں کی کوئی بھی خدمت حاصل کرنے کا حق نہیں ہو گا. اگر آپ سرٹیفیکیٹ برائے پناہ گزین کی معیاد ختم ہونے کے بعد پاکستان میں پائے جائیں تو آپ پاکستان کے قانون برائے تارکین وطن کے تحت ہونگے. اس کا مطلب ہے کہ آپ کو گرفتار ، حراست اور اپنے آبائی ملک بزور بھیجا جا سکتا ہے.

یہ سارا ضابطہ کار نیچے دیئے گئے چارٹ میں واضح کیا گیا ہے جو کہ آپ کے ضروریات برائے تحفظ (پی این اے) والی انٹرویو سے شروع ہوتا ہے:

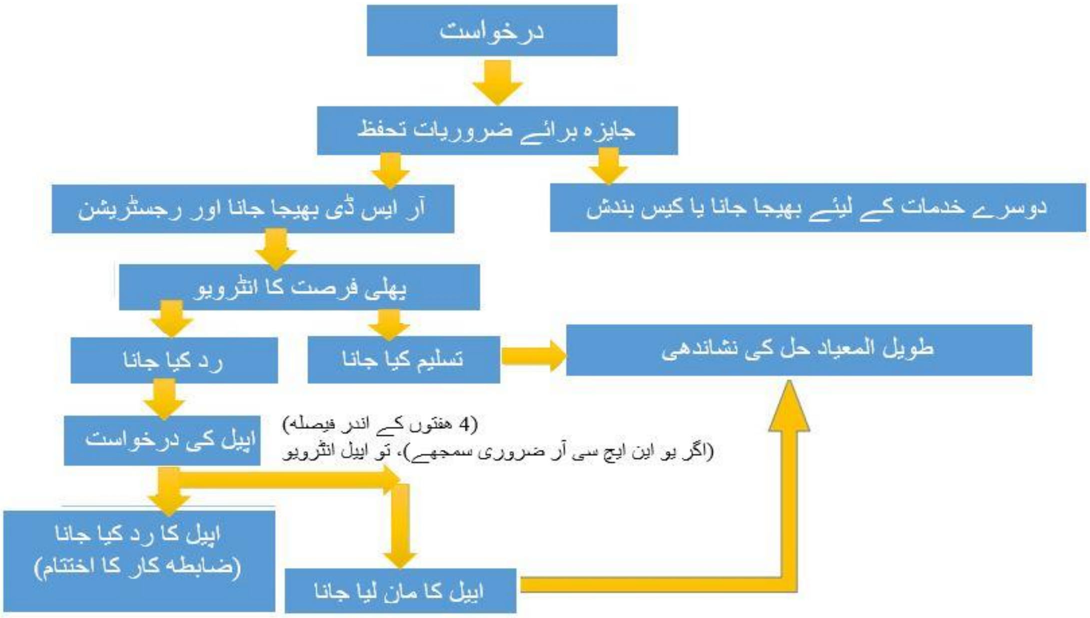

vii. **<u>پناہ گزینوں اور مہاجرین کے فرائض</u>**

- پاکستان میں دوران سکونت آپ کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کی قوانین و ضوابط کی پاسداری کرنی ہوگی.
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ یو این ایچ سی آر کو آپ کا موجودہ پتہ اور ٹیلیفون نمبر معلوم ہو. اگر آپ نے اپنا پتہ یا رابطہ نمبر تبدیل کر دیا ہے ، تو یو این ایچ سی آر کو فوراً اطلاع دیں.
- یو این ایچ سی آر کو ہمیشہ درست اور سچے معلومات دیں اور دعوی برائے حیثیت مہاجر کے معاملات میں یو این ایچ سی آر سے پورا تعاون کریں.
- یو این ایچ سی آر اور معاون تنظیموں سے ملاقات کے لیئے طے شدہ وقت پر ایئے.
- یو این ایچ سی آر اور معاون تنظیموں کی طرف سے دیئے گئے دستاویزات کا خیال رکھیں. آپ کے اصل شناختی دستاویزات ہر وقت آپ کے پاس ہونے چاہیئے اور انہیں کسی اور کو استعمال کرنے یا لے جانے نہ دیں. اگر قانون نافذ کرنے والے پاکستانی اہلکار ، جیسے پولیس آپ کے شناختی دستاویزات دیکھنا چاہتے ہیں ، تو برائے مہربانی ان کو دیکھنے دیجیئے. گم ہو جانے یا نقصان پہنچ جانے یا اگر سرکاری اہلکار آپ کے شناختی اسناد ضبط کر لیں ، تو برائے مہربانی اسناد دینے والے ادارے کو اطلاع کریں.

viii. **<u>آر ایس ڈی ضابطے سے متعلقہ حقوق اور خدمات:</u>**

- جب آپ کو ایک دفعہ یو این ایچ سی آر کی جانب سے ایک پناہ گزین کے طور پر رجسٹر کیا جائے یا جب آپ آر ایس ڈی کے مراحل میں سے گزر رہے ہوں یا آپ کو مہاجر کی حیثیت دی جا چکی ہو تو (*زبردستی نہ بھیجے جانے کے اصول*) کے تحت آپ کو بزور اپنے ملک واپس نہیں بھیجا جا سکتا.
- آپ کا حق ہے کہ آپ کے معلومات کو محفوظ اور خفیہ رکھا جائے. وہ تمام معلومات (بیانات یا اسناد) جو کہ آپ کے کیس کے دوران یو این ایچ سی آر اور معاون تنظیموں نے جمع کیئے ہوں خفیہ رکھے جائیں گے اور یہ صرف مہاجر کی حیثیت کے لیئے آپ کے دعوے کا فیصلہ کرنے کے مقصد ، یا آپ کو دیئے گئے کسی بھی اور حفاظتی خدمت اور مدد کے لیئے استعمال ہوں گے. مہاجر کے طور پر آپ کی حیثیت پرکھنے کے مراحل میں شاید یو این ایچ سی آر آپ کے معلومات کسی تیسرے فریق (جیسے پاکستانی اہلکاروں ، غیر سرکاری تنظیموں اور یو این ایچ سی آر کے دیگر معاونین) کو دے سکتی ہے. کسی بھی معلومات کے تبادلے سے پہلے ہم آپ سے اجازت طلب کریں گے اور رجسٹریشن کے موقع پر آپ کی معلومات افشا کرنے کی اجارت دینے کیلئے آپ سے ایک تشہیری فارم پر دستخط کرنے کی درخواست کی جائے گی. اگر کسی بہت ہی غیر معمولی صورت حال میں یو این ایچ سی آر کو آپ کے معلومات آپ کے اصل ملک کے اہلکاروں کو دینے کی ضرورت پڑ جائے ، تو ہم آپ کے تحریری رضامندی کے بغیر ایسا نہیں کریں گے. جس سے آپ انکاری بھی ہو سکتے ہیں.
- اس پورے ضابطے کے دوران آپ کو کسی بھی مرحلے پر اپنے مہاجر ہونے کے دعوے کے حق میں کوئی بھی متعلقہ معلومات اور شواہد فراہم کرنے کا حق ہے.
- آپ حق رکھتے ہیں کہ آپ کو ترجمہ یا ترجمانی کی مدد فراہم کی جائے.

ix. **<u>تسلیم شدہ پناہ گزین کے لیئے بائیدار حل</u>**

بین الاقوامی قانون برائے مہاجرین کے مطابق ، مہاجرت ایک عارضی حالت ہونی چاہیئے اور مہاجرین اور یو این ایچ سی آر کو پائیدار حل دریافت کرنا چاہیئے.

عالمی سطح پر طویل المعیاد حل کے راستے تین ہیں:

(a) اپنے ملک کو رضامندی سے واپس چلے جانا
(b) پناہ کے ملک میں انضمام ہونا ؛ اور
(c) تیسرے ملک میں از سر نو اباد کیئے جانا.

a. رضامندی سے ابائی ملک واپس جانا:

پورے دنیا میں مہاجرین کے وسیع اکثریت کے لیئے مناسب ترین پائیدار حل رضامندی سے اپنے ملک واپس جانا ہے. جب ایک بار اپنے ابائی ملک میں دوبارہ یکجا ہو جائیں تو آپ کو وہ شہری حقوق حاصل ہوتے ہیں جس کی کوئی اور قانونی حیثیت ہم پلہ نہیں ہے.

اگر آپ نے مطلع ہونے کے بعد ازادانہ فیصلہ کر لیا ہے (یعنی مجوزہ واپسی کی جگہ کے معروضی حالات پہ متعلقہ معلومات لینے کے بعد اور دستیاب واپسی اور یکجا ہونے کے مدد کے بارے میں) کہ آپ اپنے آبائی ملک واپس جانا چاہتے ہیں ، تو وہاں واپس جاتے وقت آپ یو این ایچ سی آر سے امداد لینے کے حقدار ہیں. اگر آپ موجودہ امداد اور ضابطوں کے بارے میں مزید معلومات چاہتے ہیں ، تو آپ یو این ایچ سی آر اور اس کے شریک تنظیموں کی دفاتر میں موجود ایک کتابچہ بہ عنوان **"افغان مہاجرین کے لیئے وطن واپسی اور یکجائی کے بارے میں اکثر پوچھے گئے سوالات"** حاصل کر سکتے ہیں. غیر افغان مہاجرین وطن واپسی کے بارے میں خصوصی معلومات یو این ایچ سی آر کے حاصل کر سکتے ہیں.

b. انضمام:

فی الحال پاکستان میں مہاجرین کے لیئے قانونی معنوں میں انضمام یعنی یہاں کی مستقل رہائشی حیثیت دستیاب نہ ہے. تاہم آپ کے انفرادی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اگر آپ کے کیس میں مخصوص ضروریات کی نشاندہی ہوئی ہے ، یو این ایچ سی آر دوسروں ایجنسیوں کے مدد سے آپ کی معاشی و اقتصادی حالت بہتر کرنے کے لیئے مخصوص اشکال میں آپ کو مدد فراہم کر سکتا ہے جبکہ اسی اثنا میں اگر جائزہ لینے کے بعد اخذ ہوا کہ پاکستان میں رہنا آپ کے لیئے سب سے موزوں حل ہے تو کوشش کی جائے گی کہ حکومت پاکستان سے باہمی کام کرتے ہوئے آپ کے لیئے پاکستان میں رہنے کے لیئے کوئی طویل المعیاد حل ڈھونڈا جائے. تاہم آپ کو خبر ہونی چاہیئے کہ ہو سکتا یو این ایچ سی آر پاکستان میں آپ کی رہائش کے تمام قانونی پہلووں پر اثرانداز نہ ہو سکے کیونکہ آپ کی قانونی حیثیت کا فیصلہ پاکستانی قانون کے تحت ہوتا ہے.

c. از سر نو اباد کاری:[3]

طویل المدت حل کے طور پر از سر نو ابادکاری صرف ان مہاجرین کے لیئے دستیاب ہے جو بہت ہی مخصوص شرائط پر اتریں اور یو این ایچ سی آر اور از سر نو ابادکاری فراہم کرنے والے ممالک کی جانب سے متعین کیئے گئے سنجیدہ تشویش ناک حفاظتی ضروریات رکھتے ہوں. از سر نو ابادکاری فراہم کرنے والے ممالک ہر سال بہت ہی محدود تعداد میں ابادکاری جگہیں فراہم کرتے ہیں. مہاجرین کی عالمی ابادی کے **1** فیصد سے بھی کم لوگوں کو تیسرے ملک میں اباد ہونے کا موقع ملتا ہے.

آپ یو این ایچ سی آر کو از سر نو ابادکاری کے لیئے اپنی دلچسپی کا اظہار کر سکتے ہیں لیکن تیسرے ملک میں اباد کیا جانا آپ کا حق نہیں ہے. یو این ایچ سی آر آپ کے حالات کا جائزہ لے گا اور تعین کرے گا کہ ایا آپ مقررہ سخت شرائط پر پورا اترتے ہیں اور آپ کو انٹرویو کے لیئے بلایا جائے یا نہیں. تاہم از سر نو آبادکاری والے ممالک ہی ، از سر نو آبادکاری کی قبولیت کا فیصلہ کریں گے.

x. فیس اور چارجز

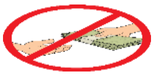

یو این ایچ سی آر کی تمام خدمات اور مدد (جن میں اس کے شریک تنظیموں جیسے شارپ ، سحر ، سچ ، آئی سی ایم سی اور آئی او ایم کی جانب سے فراہم کردہ خدمات بھی شامل ہیں) مفت ہیں. اگر یو این ایچ سی آر یا کسی شریک تنظیم کا کوئی بھی اہلکار پناہ گزینوں یا مہاجروں سے مالی ہرجانے یا کسی اور عنایت کا تقاضا کرے ، اس کی رپورٹ یو این ایچ سی آر کو فوراً اور براہ راست دے دی جائے یا شکایات کے لیئے مقررہ شکایات ضوابط کے مطابق یو این ایچ سی آر اور شریک تنظیموں کے دفاتر میں موجود شکایات والی بکس میں خط ڈالیں. ان شکایات بکسوں کو یو این ایچ سی آر کے صرف مقررہ خاص اہلکار ہی کھول سکتے ہیں اور شکایات کو سختی سے خفیہ رکھا جاتا ہے. اس ضمن میں اپکا تعاون یہ یقینی بنائے گا کہ یو این ایچ سی آر اور شریک تنظیموں کی جانب سے فراہم کیئے جانے والے خدمات بشمول مہاجرتی حیثیت کے تعین کے ضوابط منصفانہ رہیں.

xi. یو این ایچ سی آر یا شریک تنظیموں کے اہلکاروں کی جانب سے بدسلوکی

اگر آپ کو یو این ایچ سی آر یا شریک تنظیموں کے اہلکاروں کی جانب سے کسی بھی قسم کی بدسلوکی یا بدچلنی کا تجربہ ہو تو آپ کو مذکور بالا شکایتی ضابطے کے مطابق رپورٹ کر لینا چاہیئے جو کہ سختی سے خفیہ رکھے جاتے ہیں. بدسلوکی کی رپورٹ آپ جنیوا میں یو این ایچ سی آر کے مرکز میں موجود انسپکٹر جنرل کے دفتر کو براہ راست بھی کر سکتے ہیں.

بدسلوکی کے زمرے میں یہ کام اتے ہیں (لیکن بدسلوکی ان تک محدود نہیں ہے): خدمات کے بدلے میں پیسوں یا کسی اور چیز کا تقاضا ؛ دغابازی ؛ جسمانی حملہ ؛ دھمکیاں ؛ ہراساں کرنا ؛ اختیار کا غلط استعمال ؛ فواید یا دعووں کے بارے میں جھوٹ بولنا یا غلط اسناد فراہم کرنا ؛ ناجائز جنسی فائدہ اٹھانا یا جنسی زیادتی کرنا.

شکایتی ضابطے کو اپنے مہاجرت کے حیثیت کے فیصلے پر نظرثانی مانگنے کے لیئے یا اس حیثیت کے متعلق سوالات کے لیئے استعمال نہ کریں.

اگر آپ شکایت درج کرنا چاہتے ہیں تو اپنے نام ، شہریت اور رابطہ کے معلومات ضرور دیں کیونکہ یو این ایچ سی آر نامعلوم شکایات کا موثر ازالہ نہیں کر سکتا.

شکایت درج کرنے سے یو این ایچ سی آر کے پاس موجود اپکے مہاجرتی حیثیت کے دعوے پر یا آپ کے کیس پر کسی اور قسم کے جائزے پر کوئی منفی اثر نہیں پڑے گا.

برائے مہربانی یاد رکھیئے کہ شکایت درج کرنے میں کو آپ کو سچ بولنا چاہیئے. کینہ پرور اور جعلی اسناد کے مقامی قانون کے مطابق منفی نتائج سامنے آ سکتے ہیں.

ضمیمہ

یو این ایچ سی آر اور شریک تنظیموں سے رابطہ کے تفصیلات

اگر آپ اسلام آباد کے وفاقی علاقے یا پنجاب صوبے میں رہتے ہیں ، تو رابطہ کیجیئے:

اسلام اباد:

شارپ دفتر اسلام اباد
پتہ: گھر نمبر 279-اے ، ناظم الدین روڈ ، ایف ٹن ون ، اسلام اباد
کام کا وقت: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: 051-2211621, 2211740
فیکس: 051-2212773
ہاٹ لاین: 0334-1112004

لاہور:

شارپ دفتر لاہور
پتہ: ہاوس نمبر 365، علامہ اقبال ٹاون ، لاہور
کام کا وقت: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: 042-37800710-37800711
فیکس: 042-37495030
ہاٹ لاین: 0334-1112005

خیبر پشتونخوا صوبے میں اپنی رہائش کے علاقے سے نزدیک دفتر جا سکتے ہیں. دفاتر کے معلومات برائے رابطہ:

پشاور:

یو این ایچ سی آر کا ذیلی افس پشاور
پتہ: 1 گل مہار لین ، یونیورسٹی ٹاون
کام کا وقت: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: 091-5842375/6
فیکس: 091-5842102

دیگر دفاتر:

شارپ دفتر کوہاٹ
پتہ: ہاوس نمبر 102، سکٹر 9، کے ڈی اے ، کوہاٹ
اوقات کار: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: 0992-513792
ہاٹ لاین: 0315-5009503

شارپ دفتر مردان
پتہ: ہاوس نمبر 162، گلی نمبر 5، سکٹر کے ، شیخ ملتون ٹاون ، مردان
اوقات کار: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: 0937-840379
ہاٹ لاین: 0315-5009502

شارپ دفتر ہری پور
پتہ: تالوکار روڈ ، نزد ریلوے کراسنگ ، گلی نمبر 1، ہری پور
اوقات کار: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: 0995-612023
ہاٹ لاین: 0315-5009501
اگر آپ **بلوچستان** صوبے میں رہتے ہیں ، تو رابطہ کیجیئے:

سحر دفتر کوئٹہ
پتہ: شالیمار بنگلوز ، بنگلو نمبر 5 (نزد نادرا دفتر)، ائیرپورٹ روڈ ، کوئٹہ

اوقات کار: سوموار سے جمعہ (صبح 9 سے 5)
ٹیلیفون: 081-2301626
ملاقات کرنے کے لیئے فون نمبر: (10:00-16:00) 0333-7819143

اگر آپ سندھ صوبے میں رہتے ہیں تو رابطہ کیجیئے:

شارپ دفتر کراچی
پتہ: ہاوس نمبر بی 108 ، کے ڈی اے ، سکیم 24 ، بلاک نمبر 10 ، گلشن اقبال ، کراچی
اوقات کار: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: 021-34811571, 34972697
فیکس: 021-34812184
ہاٹ لاین: 0334-1112008

پاکستان میں یو این ایچ سی آر کے دفاتر

اسلام اباد یو این ایچ سی آر نمائیدہ
پتہ: پی او باکس 1263 ، ڈپلومیٹک انکلیو-2 ، قاید اعظم یونیورسٹی روڈ ، جی-4 ، اسلام اباد
اوقات کار: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: 051-2829502-6
فیکس: 051-2279455
ہاٹ لاین: 0300-5018568
ایمیل: pakisprt@unhcr.org

ذیلی دفتر یو این ایچ سی آر پشاور
پتہ: 1 گل مہار لین ، یونیورسٹی ٹاون
اوقات کار: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: **091-5842375/6**
فیکس: **091-5842102**

ذیلی دفتر یو این ایچ سی آر کوئٹہ
پتہ: ہاوس نمبر 36-ای ، چمن ہاوسنگ سکیم ، کوئٹہ
اوقات کار: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: 081-2828964, 2829368 or 2829369
فیکس: 081-2829370
ہاٹ لاین: 0333-7819601

ذیلی دفتر یو این ایچ سی آر کراچی
پتہ: بنگلو نمبر ایف/65 ، بلاک نمبر 4 ، کے ڈی اے سکیم نمبر 5 ، کہکشان کلفٹن ، کراچی
اوقات کار: سوموار سے جمعرات (صبح 8 سے 4:30) اور جمعہ (صبح 8 سے 12:30)
ٹیلیفون: 021-35833787
فیکس: 021-35862213
ہاٹ لاین: 0342-2704888
یو این ایچ سی آر پاکستان کا ویب سائٹ: http://unhcrpk.org

یو این ایچ سی آر انسپکٹر جنرل کا دفتر
ایمیل: inspector@unhcr.org
خفیہ فیکس کرنے کے لیئے: +41-22-739-7380
ڈاک کا پتہ: یو این ایچ سی آر ، کیس پوسٹیل 2500 ، سی ایچ-1211 ، جینیوا 2 ڈیپارٹمنٹ
ٹیلیفون ہاٹ لاین: +41-22-7398844